سوال

(94) صدقہ فطر کئی سال جمع کر کے مسجد پر لگانا جائز ہے۔

جواب

السلام علیکم ورحمة اللہ وبرکاتہ

غریب اہل حدیث جماعت کے لوگ اس علاقہ میں صدقۃ الفطر ایک جگہ جمع کرتے ہیں، یعنی یہ لوگ دھان چاول پسہ وغیرہ ایک جگہ جمع کر کے تقسیم کرتے ہیں، ایک سال یہ لوگ صدقۃ الفطر سے اپنے گاؤں کے محلہ کی جامع مسجد بنانا چاہتے ہیں، اور سی وجہ سے وہ مال بند کر رکھا ہے، آیا اس مال سے محلہ کی جامع مسجد بنانا جائز ہے یا کہ نہیں؟ یا مال مذکور سے امام مسجد کو کچھ حصہ لینا جائز ہے یا نہیں؟

الجواب بعون الوہاب بشرط صحة السؤال

وعلیکم السلام ورحمة اللہ وبرکاتہ!

الحمد للہ، والصلاة والسلام علیٰ رسول اللہ، أما بعد!

مسجد نہیں بنا سکتے، یہ غربا اور مساکین کا حق ہے، اگر امام مسجد غریب مسکین ہے تو لے سکتا ہے۔ اللہ اعلم (اہل حدیث جلد ۴۳ نمبر ۱۹) (فتاویٰ ثنائیہ جلد اول ص ۴۶۷)

فتاویٰ علمائے حدیث